

مقالات اور تقاریر کے لئے دو موضوع متعین تھے: ایک عظمتِ قرآن اور دوسرے اصلاحِ معاشرہ اور قرآنِ حکیم، ان موضوعات پر نہایت مؤثر اور فکر انگیز تقاریر تو علامہ سید غلام شبیر بخاری، پروفیسر مرزا محمد منور، ڈاکٹر اسرار احمد اور صاحبِ صدر کی ہوئیں۔ ان کو مرتب کرنا تو بجاٹے خود ایک بہت بڑا کام ہے، اگر اللہ نے چاہا تو یہ آئندہ کبھی مدیہ قارئین ہو جائیں گی۔

مقالات میں سے تین اس بار شائع کئے جا رہے ہیں۔ ایک ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں شائع کر دیا جائے گا۔

اس وقت کی اجلاس کے بعد وہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کادرس قرآن
سین ٹیون جاری رہا۔ پہلے تین دن صاحب شہداد، ریلنگ چوک میں، جہاز
©-rasailojoa بحریہ راجست ریلنی کی چھ نشستوں میں سورہ حج کے آخری
رکوع کی پچاس بات کا درس لگایا۔ اور اس کے بعد مسلسل چھ دن یہ درس
بمناج ہاں ہی میں ہوا جہاں روزانہ دو دو اربعہ کی گھنٹے کی نشستیں رہیں اور
چار دن میں سورہ حدید، ایک نشست میں سورہ صاف اور آخری دن سورہ
جمعہ کے پہلے رکوع کا درس ہوا۔

درس قرآن کی ان نشستوں میں حاضر رہیں اور الحمد للہ کہ جیسے جیسے سلسلہ آگے بڑھا دس کے شرکوں کی تعداد اور ان کے ذوق و شوق میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔ چنانچہ ٹائون ہاں میں فی الواقع تین دھڑے کو جگہ نہیں رہتی تھی۔ اور اضافی نشستوں کے امکانی حکمک انتہام کے باوجود ایک کثیر تعداد میں لوگ نہیں رہ سکتے۔ دس سہ ماہی۔ اللہ تعالیٰ اس ذوق و شوق کو بابرکت اور نتیجہ خیز بنائے۔ آمین

۱۔ امام محمد طاہرین (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا کہ: "معارف اور مہتمم علی بن ابی طالب
 ہیں۔ انہوں نے اپنے مخصوص میں سے ایک حصہ ان کی خدمت پر بخش دیا اور باقی حصہ
 معبود دہائی اور بعد ازیں ان کے شاگردوں اور پیروں کو دیا۔ اے امام! ان کے ہاتھ پر
 خواتین میں قوت عید صرف کی ہے۔" (تاریخ شریعت، ج ۱، ص ۲۸)
 © rasailojo